احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 11 فروری 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 11 فروری 2002ء 27 ذی قعد 1422 ہجری - 11 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 35

فضل کے دروازے کھول دے

حضرت فاطمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب مسجد سے نکلتے تو یہ دعا کرتے۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔ درود اور سلام ہوں اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب المساجد باب الدعاء عند دخول المسجد۔ حدیث نمبر 763)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے بلکہ استجابت دعا کی مانند اور کوئی بھی نشان نہیں۔ کیونکہ استجابت دعا سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک بندہ کو جناب الٰہی میں قدر اور عزت ہے۔ اگرچہ دعا کا قبول ہو جانا ہر جگہ لازمی امر نہیں۔ کبھی کبھی خدائے عزوجل اپنی مرضی بھی اختیار کرتا ہے۔ لیکن اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ مقبولین حضرت عزت کے لئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ بہ نسبت دوسروں کے کثرت سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور کوئی استجابت دعا کے مرتبہ میں ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ہزارہا میری دعائیں قبول ہوئی ہیں۔ اگر میں سب کو لکھوں تو ایک بڑی کتاب ہو جائے اور کسی قدر میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں اور اس جگہ بھی چند دعاؤں کا قبول ہونا تحریر کرتا ہوں چنانچہ منجملہ ان کے استجابت دعا کا ایک یہ نشان ہے کہ ایک میرے مخلص سید ناصر شاہ نام جواب کشمیر بارہ مولہ میں اور سیئر ہیں وہ اپنے افسروں کے ماتحت نہایت تنگ تھے اور ان کی ترقی کے حارج تھے بلکہ ان کی ملازمت خطرہ میں تھی۔ ایک دفعہ انہوں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ میں استعفاء دیتا ہوں تا اس ہر روزہ تکلیف سے نجات پاؤں۔ میں نے ان کو منع کیا مگر وہ اس قدر ملازمت سے عاجز آ گئے تھے کہ انہوں نے بار بار نہایت عجز و انکسار سے عرض کی کہ مجھے اجازت دی جائے کہ میری جان ایک بلا میں گرفتار ہے اور حد سے زیادہ اصرار کیا اور کہا کہ میرے لئے ترقی عہدہ کی راہ بند ہے بلکہ ایسا نہ ہو کہ کسی ظالم کے ہاتھ سے فوق الطاقت مجھے ضرر پہنچ جائے تب میں نے ان کو کہا کہ کچھ دن صبر کرو میں تمہارے لئے دعا کروں گا اور اگر پھر بھی مشکلات پیش آئیں تو پھر اختیار ہے۔ بعد اس کے میں نے جناب الٰہی میں ان کے لئے دعا کی اور حضرت عزت سے ان کی کامیابی چاہی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بجائے اس کے کہ پہلی ملازمت بھی خطرہ میں تھی غیر مترقب طور پر ترقی ہوگئی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 334)

روحانی نسل بڑھانے کا طریق

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''تحریک جدید کے چندہ کے سلسلہ میں دوستوں کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ہر احمدی جس نے دفتر اول میں حصہ لیا ہے اسے کوشش کرنی چاہئے کہ کم از کم ایک آدمی دفتر دوم میں حصہ لینے والا کھڑا کرے۔ جس طرح آپ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کی جسمانی نسل جاری رہے اسی طرح آپ لوگوں کو یہ بھی کوشش کرنی چاہئے کہ آپ کی روحانی نسل جاری رہے اور روحانی نسل کو بڑھانے کا ایک طریق یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اول میں حصہ لے چکا ہے وہ عہد کرے کہ نہ صرف آخر تک وہ خود پوری باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیتا رہے گا بلکہ کم سے کم ایک آدمی ضرور تیار کرے گا جو دفتر دوم میں حصہ لے۔ اور اگر وہ زیادہ آدمی تیار کر سکے تو یہ اور بھی اچھی بات ہے۔ دنیا میں لوگ صرف ایک بیٹے پر خوش نہیں ہوتے بلکہ چاہتے ہیں کہ ان کے پانچ پانچ سات سات بیٹے ہوں۔ جس طرح دنیا میں لوگ اپنے لئے پانچ پانچ سات سات بیٹے پسند کرتے ہیں اسی طرح ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ تحریک جدید کے دفتر دوم میں حصہ لینے والے پانچ پانچ سات سات نئے آدمی تیار کرے پھر دوسرے دفتر میں حصہ لینے والا ہر شخص کوشش کرے کہ وہ تیسرے دفتر کے لئے پانچ پانچ سات سات آدمی کھڑے کرے اور تیسرے دفتر میں حصہ والا شخص کوشش کرے کہ وہ چوتھے دفتر کے لئے پانچ پانچ سات سات آدمی تیار کرے تا کہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے اور اس روپیہ سے (دعوت) کے نظام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جاسکے۔''

(الفضل 16 نومبر 1966ء)

حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد میں شریک ہر بھائی سے درخواست ہے کہ عزیز و اقارب، دوستوں اور ملنے والوں سے اگر پانچ سات نہیں تو تحریک جدید کا امسال کم از کم ایک مجاہد اور تیار کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر اپنے فضل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

16

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

بے ہوش ہوگئے

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو تبلیغ کا انتہائی ذوق وشوق تھا۔ وہ ہر وقت اور ہر لحہ خدا تعالیٰ کے نام کی سربلندی اور اسلام کے ابدی پیغام کو پھیلانے کے لئے وقف کئے ہوئے تھے۔ آپ نہایت تدبر۔ معاملہ فہمی اور دانشمندی کے ساتھ تبلیغ فرماتے۔ اور اس راہ میں پیش آنے والے کفار کے ظالمانہ سلوک کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرتے۔ ایک دفعہ جب آپ اپنے جوش اخلاص سے صحن کعبہ میں برملا اعلان توحید کر رہے تھے۔ کفار ناہنجار کو اتنا غصہ آیا کہ انہوں نے آپؓ پر حملہ کر دیا۔ اور اس بے دردی سے مارا کہ آپ بے ہوش ہو گئے۔

(البدایة و النهایة جلد 3 ص 30)

قدرت کا عجیب کرشمہ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بارش سے تعلق رکھنے والا تائید الٰہی کا ایک بہت دلچسپ واقعہ بیان فرماتے ہیں۔ ایک موقعہ پر بھاگل پور میں دعوت الی اللہ کا ایک جلسہ وسیع پیمانے پر منعقد ہونے والا تھا۔ سب تیاریاں عروج پر تھیں۔ حاضرین بھی بکثرت موجود تھے کہ اچانک ایک کالی گھٹا نمودار ہوئی اور بارش کے موٹے موٹے قطرے گرنے لگے۔ یوں لگتا تھا کہ بس دیکھتے ہی دیکھتے جل تھل ہو جائے گا اور دعوت الی اللہ کا جلسہ منعقد نہ ہو سکے گا۔ آپ فرماتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے نقصان کو دیکھ کر میں نے نہایت تضرع سے یوں دعا کی کہ اے خدا! یہ ابر سیاہ تیرے سلسلہ حقہ کی (دعوت الی اللہ) میں روک بننے والا ہے' تو اپنے کرم سے اس امڈے ہوئے بادل کو برسنے سے روک دے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا عجیب کرشمہ دکھایا۔ امڈا ہوا بادل فوراً پیچھے ہٹ گیا اور ہمارا جلسہ نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔

(تبلیغی میدان میں تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات ص 33)

احمدی بادشاہ

سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''ہمیں ایک دفعہ وہ بادشاہ بھی دکھائے گئے جو اس سلسلہ میں داخل ہوں گے وہ دس گیارہ سال کی عمر کے لڑکے تھے۔ نابالغوں کی سی شکل وصورت۔ تعداد میں چھ سات تھے۔ یہ کشف تاویل طلب ہے''۔

(ذکر حبیب 248)

مسٹر چرچل اور مفتی محمد صادق

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ اپنے قیام لندن کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اخبار میں شائع شدہ خبر کو پڑھ کر میں اس ہال میں پہنچا۔ جہاں مسٹر چرچل (سابق وزیراعظم برطانیہ) کا لیکچر ہونے والا تھا۔

جب میں ہال کے دروازہ پر پہنچا۔ تو گیٹ کیپر نے مجھ سے ٹکٹ مانگا میں نے اس سے کہا کہ ٹکٹ تو میرے پاس نہیں ہے۔ اور نہ مجھے علم ہی تھا کہ ٹکٹ ہوگا۔ تھوڑی دیر سوچنے کے بعد گیٹ کیپر نے کہا۔ میں آپ کو اندر جانے کی اجازت تو دے دیتا ہوں۔ مگر اندر تمام نشستیں پر ہو چکی ہیں۔ میں نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اندر چلا گیا۔ ہال میں چاروں طرف نگاہ دوڑائی واقعی کوئی جگہ خالی نہ تھی۔ لیکن ابھی لیکچرار نہ آیا تھا۔ اور اسٹیج کی تمام کرسیاں خالی پڑی تھیں۔ میں اسٹیج پر جا پہنچا۔ اور ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر میں اسٹیج کا ناظم آ پہنچا۔ اور وہی سوال کیا۔ جو گیٹ کیپر نے کیا تھا۔ میں نے اس کو بھی یہی جواب دیا۔ کہ میرے پاس کوئی ٹکٹ وغیرہ نہیں۔ اس نے بھی تھوڑی دیر سوچ کر کہا۔ کہ اچھا سرویہ کا سفیر نہیں آ رہا ہے۔ آپ اس کی جگہ بیٹھ جائیں۔ چنانچہ میں سفیروں کی کرسیوں کی لائن میں سرویہ کی سفیر کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ جاپان کا سفیر میرے دائیں طرف تھا۔ اور غالباً یونان کا سفیر بائیں جانب۔

چند لمحے گزرنے پر چرچل اور اس کے ساتھی آئے۔ چرچل نے لیکچر شروع کیا۔ میں چرچل کے ٹھیک نیچے بیٹھا ہوا تھا۔

مسٹر چرچل نے اثنائے تقریر میں کہا۔ کہ جرمنوں کے مظالم کے خلاف تمام ملکوں کے دل ایک مرکز پر جمع ہو گئے ہیں۔ برطانیہ کا دل امریکہ کا دل۔ فرانس کا دل۔ یونان کا دل۔ آسٹریلیا کا دل۔ اسی طرح گنتا چلا گیا۔ مگر ہندوستان کا نام نہ لیا۔ یہ دیکھ کر میں کھڑا ہو گیا۔ اور قبل اس کے وہ آگے کچھ کہے۔ چلا کر کہا

The heart of India as well Sir

جناب ہندوستان کا دل بھی اس میں شامل ہے۔ تب چرچل نے میری طرف غور سے دیکھا۔ اور پھر کہا بے شک ہندوستان کا دل بھی اس میں شامل ہے۔ آپ کا شکریہ۔ اس پر تمام حاضرین نے خوشی کے نعرے لگائے۔ اور تالیاں بجائیں۔

لیکچر کے بعد لوگ مجھے اسٹیج پر اور ہال سے باہر ملے۔ اور میرا پتہ نوٹ کیا۔ (صادق بیتی ص 24)

غزل

بات رانجھے کی نہ قصہ ہیر کا
ذکر ہے اک خواب کی تعبیر کا

پیرہن جلنے لگا تصویر کا
ہر طرف ہے شور دار و گیر کا

کس نے دستک دی درِ انصاف پر
سلسلہ ہلنے لگا زنجیر کا

آئینہ در آئینہ در آئینہ
جمگھٹا ہے ایک ہی تصویر کا

پھر قسم زیتون کی کھائی گئی
ذکر پھر ہونے لگا انجیر کا

آئینے کی طرح چکنا چور ہے
کوئی رخ ثابت نہیں تصویر کا

گھر کی باہر سے سفیدی ہو گئی
فائدہ اتنا ہوا تعزیر کا

مجھ کو سولی دی گئی آواز کی
میں شہید وقت ہوں تحریر کا

مجھ کو بھی کچھ تجربہ ہے عشق کا
میں بھی زخمی ہوں نظر کے تیر کا

مجھ سے بھی کر لیجئے گا مشورہ
آئینہ بردار ہوں تقدیر کا

اس کو میرا کفر لوٹایا گیا
وہ جو شائق تھا مری تکفیر کا

ناقة اللّٰه کو ستایا بے سبب
کاٹنا چاہا شجر انجیر کا

آئینے کا بال رہنے دیجئے
فکر کیجئے آنکھ کے شہتیر کا

تھوڑے ہو کر بھی نہ ہم تھوڑے لگے
معجزہ ہم کو ملا تکثیر کا

دی جگہ مجھ کو فرازِ دار پر
معترف ہوں دل سے اس توقیر کا

میرا قاتل بچ کے جا سکتا نہیں
مجھ سے وعدہ ہے یہ میرے پیر کا

میرے کاٹے کا نہیں کوئی علاج
مجھ کو آتا ہے عمل تسخیر کا

میں تمہیں کر کے تہِ دل سے معاف
تم سے بدلہ لوں گا اس تحقیر کا

ٹوٹ ہی جائے گا مضطرؔ ایک دن
سلسلہ اس جرمِ بے تقصیر کا

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کھانسی - کالی کھانسی - دمہ - سانس کی تکلیف

پھیپھڑوں اور سینہ کی تکالیف اور ان کا مؤثر علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط اول

ایسیٹک ایسڈ
Acetic Acidum

اگر جسم میں خون کی کمی کے نتیجہ میں سخت کمزوری ہو، بار بار بے ہوشی طاری ہو، سانس میں گھٹن کا احساس ہو تو ایسیٹک ایسڈ مفید دوا ہے۔(ص 7)

ایکٹیاریسی موسا
Actaea Racemosa

ایکٹیاریسی موسا میں گلے میں خراش ہوتی ہے خشک کھانسی رات کے وقت اور باتیں کرنے سے بڑھ جاتی ہے۔(ص 18)

ایڈرینالین
Adrenalin

سینے کی گھٹن اور تنگی کیلئے بھی مفید ہے۔(ص 19)

ایلیئم سیپا
Allium Sepa

ایلیئم سیپا کی کھانسی میں دن رات کا کوئی فرق نہیں ہوتا، ہر وقت گلے میں خراش ہوتی ہے جو کھانسی پیدا کرتی ہے۔ یوفریزیا میں کھانسی کو دن میں آرام آتا ہے کیونکہ نزلہ کا پانی آنکھوں کے راستے سے باہر نکلتا رہتا ہے۔ رات کو سونے کے بعد یہ مواد گلے میں گرنے لگتا ہے یا پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے جس سے کھانسی ہونے لگتی ہے اور مریض اٹھ جاتا ہے۔ بعض اوقات کھانسی کے شدید دورے ہوتے ہیں۔ صبح اٹھنے پر رفتہ رفتہ کھانسی کی شدت کم ہونے لگتی ہے۔ آنکھوں سے پانی دوبارہ جاری ہو جاتا ہے اور سرخی پیدا ہوتی ہے۔(ص 37) ایلیئم سیپا کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔ (ص 38)

ایلومینا
Alumina

یہ دائمی کھانسی میں بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ عام طور پر وہ کھانسی جو دائمی ہو اور گلے کی بجائے پھیپھڑے کی خرابی سے تعلق رکھتی ہو اس میں جیسی لیفیم، فاسفورس، آرسینک آئیوڈائیڈ اور کالی کارب عموماً مفید ثابت ہوتی ہے لیکن اگر مزاجی علامتیں ایلومینا کی ہوں تو صرف ایلومینا سے ہی مستقل فائدہ ہو سکتا ہے۔ (ص 51) کھانسی کے ساتھ بعض چھینکیں بھی آتی ہیں اور گلے میں ایسا احساس ہوتا ہے جیسے پرندے کے پر سے گدگدی کی جا رہی ہے۔(ص 54)

ارجنٹم میٹیلیکم
Argentum Metallicum

ارجنٹم میٹیلیکم میں حنجرہ میں شدید درد اور سوزش نمایاں ہوتے ہیں۔ ہنسنے سے کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ علامت فاسفورس میں بھی بہت نمایاں ہے۔ اگر فاسفورس سے فائدہ نہ ہو تو ارجنٹم میٹیلیکم دینی چاہئے۔ ارجنٹم میٹیلیکم کے مریضوں کو سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہو جاتا ہے۔ اور گلے پر اثر پڑتا ہے۔ سینہ کے بالائی حصہ میں دکھن کا احساس ہوتا ہے، دوپہر کے وقت بخار ہو جاتا ہے، سینہ میں شدید کمزوری اور بائیں جانب پسلیوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ ارجنٹم میٹیلیکم پھیپھڑوں کی تکلیف میں بھی مفید ہے۔ ویسے چھاتی کی تکلیفوں میں جو عموماً کمزوری اور بلغمی مزاج کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں ارجنٹم سے زیادہ سٹینم (Stanum) مفید ہے لیکن اگر کوئی ارجنٹم میٹیلیکم کا مزاجی مریض ہو تو سٹینم کے مقابل پر یہ بہت مفید ثابت ہوگی .... ارجنٹم میٹیلیکم میں پیٹھ کے بل لیٹنے سے دھڑکن زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اس کا تعلق پھیپھڑوں میں پانی کے اجتماع سے بھی ہے۔ پھیپھڑوں میں بلغم یا پانی بھرا ہو تو پیٹھ کے بل لیٹنے سے وہ ان تمام خلاؤں میں بھر جاتا ہے جن میں سانس کی ہوا بھرنی چاہئے۔ بیٹھنے یا کھڑا ہونے سے یہ پانی پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ سے نچلے حصہ کی طرف اتر آتا ہے جس سے مریض سانس لینے میں کچھ آسانی محسوس کرتا ہے۔(ص 75، ص 76)

آرنیکا
Arnica

آرنیکا کالی کھانسی کی بھی بہت مفید دوا ہے۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ بچہ کھانسی سے پہلے یا بعد میں تکلیف کی شدت سے روتا اور چیختا ہے۔ زور لگانے سے رگیں اور باریک خلیے پھٹنے لگتے ہیں۔ اگر آرنیکا نہ دی جائے تو کبھی ایسے مریض اندھے بھی ہو جاتے ہیں۔ اندرونی دباؤ کی وجہ سے ایسی کیفیت ہو جاتی ہے جیسے جسم کو بہت کوٹا پیٹا گیا ہے۔ آرنیکا ایسی کھانسی کو فی ذاتہ ٹھیک نہیں کرتی بلکہ قدرے سکون بخش دیتی ہے اور مریض کی حالت ناقابل برداشت نہیں رہتی۔ کھانسی کے لمبے بد اثرات بھی باقی نہیں رہتے۔ ڈروسرا (Drosera) کالی کھانسی اور اس سے مشابہ کھانسیوں میں بہت مفید ہے۔ رات کو ایک دفعہ تیس طاقت میں دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔(ص 91)

آرسینک البم
Arsenicum Album

خشک کھانسی اور خشک دمہ میں بھی آرسینک کو بہت شہرت حاصل ہے۔ (ص 96) اور اس دمہ میں بھی جس کا تعلق دل کی کمزوری سے ہو۔ دل کی بیماریوں سے آرسینک کا ایک گہرا تعلق ہے۔ مریض کے لئے چلنا خصوصاً بلندی پر چڑھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ چڑھتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے اور جلد جلد سانس پھولنے لگتا ہے اسی طرح ہوائی جہاز کا سفر بھی ایسے مریض کیلئے خطرناک نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے۔ اگر مریض کو سفر سے پہلے آرسینک بار بار کھلایا جائے اور سفر کے دوران بھی استعمال کے لئے دیا جائے تو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ (ص 99، ص 100)

آرسینک آئیوڈائیڈ
Arsenicum Iodatum

آرسینک آئیوڈائیڈ پھیپھڑوں کی ہر قسم کی تکلیفوں اور زخموں کے لئے موثر ثابت ہوا ہے۔ اسی لئے اسے تپ دق میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں بلغم کا اخراج ہوتا ہے اور یہ بلغم پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں بنتا ہے، سانس کی تکلیف اور کھانسی مزمن ہو جائے تو آرسینک آئیوڈائیڈ کو نہیں بھولنا چاہئے۔ (ص 102)

آرم ٹرائی فلم
Arum Triphyllum

پھیپھڑے دکھتے ہیں۔ اندرونی جھلیوں میں سنسناہٹ کی وجہ سے یا کھجلی ہو گی یا وہ دکھنے لگیں گی .... چھاتی کی تکلیفوں کے دوران پیشاب کم مقدار میں آتا ہے۔ اگر اس دوا کے استعمال سے افاقہ ہو تو پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔ (ص 108)

آرم میٹیلیکم
Aurum Metallicum

دل کی اندرونی جھلی میں سوزش کے نتیجہ میں دل میں درد محسوس ہوتا ہے۔ دل پھیلنے لگتا ہے اور پھیپھڑوں میں پانی بھر جاتا ہے۔(ص 112)

برائیٹا کارب
Baryta Carb

اگر بوڑھوں کی چھاتی میں بلغم ہو، سینہ کھڑ کھڑاتا رہے اور دوسری دوائیں فائدہ نہ دیں تو برائیٹا کارب ضرور استعمال کرنی چاہئے۔ اسی طرح سینیگا اور امونیم کارب بھی بوڑھوں کے پھیپھڑوں کی تکلیفوں میں بہت کام آتی ہیں۔ (ص 129-130)

برائیٹا کارب کی کھانسی کی یہ عجیب علامت ہے کہ جب تک مریض پیٹ کے بل لیٹا رہے کھانسی میں افاقہ رہتا ہے ہر دوسری کروٹ پر کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ (ص 130)

بیلاڈونا
Belladona

بیلاڈونا کے مریض کی کھانسی کی آواز زور دار اور

بھیانک ہوتی ہے۔ بیلاڈونا اگرچہ عارضی دوا ہے۔ لیکن شروع ہی سے علامتیں پہچان کردی جائے تو مزید بیماریاں پیدا نہیں ہوتیں۔(ص141)

بنزوئیکم ایسڈم
Benzoicum Acidum

بنزوئیک ایسڈ میں صبح کے وقت مریض کی آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے سبزی مائل بلغم خارج ہوتی ہے۔ کھانسی رات کو بڑھ جاتی ہے۔ رات کو سوتے ہوئے درد میں اضافہ ہوتا ہے آدھی رات کے بعد شدید دھڑکن اور گرمی کی شدت کی وجہ سے مریض کی آنکھ کھل جاتی ہے۔(ص146)

بوریکس
Borex

کالی کھانسی میں بھی بوریکس مفید دوا ہے۔ تشنجی کھانسیوں میں اکثر اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اس میں کھانسی کا دورہ انتہائی شدت سے ہوتا ہے۔ چھاتی کے اندر سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ سینے میں درد اور سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے، پاؤں کے تلووں میں بھی سوئیاں چبھتی ہیں۔(ص155) پلوریسی (یعنی ذات الجنب) میں بوریکس کی علامتیں برائی اونیا سے ملتی ہیں اگر برائی اونیا فائدہ نہ دے یا ایک مقام پر رک جائے تو بوریکس اس کے اثر کو آگے بڑھاتی ہے۔(ص156)

بووسٹا
Bovista

عام انسانوں کے مقابل پر اس کے مریضوں کا دم لکڑی کے دھوئیں سے بہت زیادہ گھٹتا ہے۔(ص157)

برومیم
Bromium

برومیم زخرہ کے ورم (Laryngitis) میں بھی بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس میں بھی زخم بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو دمے میں بھی فائدہ دیتی ہے۔ سینے کی ہڈی میں جلن اور درد بھی برومیم کی علامت ہے۔ اس میں تشنج بھی ہوتا ہے اور یہ سانس گھٹنے میں بھی مفید ہے۔ اس کے مریضوں کو سمندر کے کنارے جا کر آرام محسوس ہوتا ہے اور سمندر سے دور خشک علاقوں میں بیماری بڑھ جاتی ہے۔(ص160)

برائی اونیا
Bryonia

برائی اونیا کی علامات والا نمونیہ اکثر دائیں پھیپھڑے میں ہی رہتا ہے۔ دائیں سے بائیں حرکت نہیں کرتا۔ لائیکوپوڈیم کا نمونیہ دائیں سے شروع ہو کر بائیں پھیپھڑے کو بھی متاثر کرتا ہے اور وہاں ٹھہر جاتا ہے برائی اونیا میں تکلیفیں اوپر سے نیچے کی طرف حرکت کرتی ہیں اور رفتہ رفتہ پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں منتقل ہو جاتی ہیں اور وہاں جا کر مقام بنالیتی ہیں برائی اونیا چونکہ مزمن بیماریوں کی دوا نہیں اس لئے بیماری کی حالت میں اور دوائیں دینی پڑتی ہیں کالی کارب ان میں سے ایک نمایاں دوا ہے جو پھیپھڑوں کے نچلے حصہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ آرسینک آئیوڈائیڈ اور کالی آئیوڈائیڈ بھی مفید ہیں۔

اگر تپ دق کی وجہ سے پھیپھڑوں پر داغ پڑ جائیں اور سوراخ ہو جائیں تو مرک سال اور کالی کارب دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔(ص164)

کھانسی عموماً حرکت اور شور کی وجہ سے زیادہ ہو جاتی ہے اور بیلاڈونا کی علامتیں دکھائی دیتی ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ برائی اونیا میں بیلاڈونا کا اچانک پن نہیں ہے برائی اونیا میں آہستہ آہستہ تکلیفیں بڑھتی ہیں اور آخر اتنی شدت اختیار کر لیتی ہیں کہ ہر قسم کی حرکت، آواز اور شور سے تکلیف ہونے لگتی ہے اور پھر ایسا مریض تیمارداری کے لئے آنے والوں کو بھی ناپسند کرتا ہے اور چڑنے لگتا ہے۔ اس غصہ اور چڑچڑاہٹ کی وجہ یہ ہے کہ مریض کو ہر حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔(ص165) پیاس کی شدت بھی برائی اونیا کی نمایاں علامت ہے۔(ص166) برائی اونیا کی کھانسی میں بلغم بہت خشک اور چمٹی ہوئی ہوتی ہے اور بہت مشکل سے نکلتی ہے۔ چمٹ رہنے والی بلغم میں برائی اونیا اور اپی کاک کے علاوہ ہیپر سلف اور کوکس بھی اہم دوائیں ہیں۔ برائی اونیا میں پھیپھڑے کی خرابی بڑھنے سے خشکی کے باعث جگہ جگہ سے جھلیاں پھٹ جاتی ہیں جن سے ہلکا ہلکا خون رس کر بلغم میں شامل ہو جاتا ہے اور یہ بلغم لوہے کے زنگ کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ یہ زنگ نما بلغم برائی اونیا کی خاص نشانی ہے۔(ص169)

سانس کی نالی میں چپکی ہوئی بلغم سے عارضی دمہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کھانس کھانس کر بہت مشکل سے ایسی بلغم کو نکالنا پڑتا ہے اگر بلغم دھاگے دار ہو تو کوکس بہر حال اس کی سب سے بہتر دوا ہے۔(ص171)

بوفو Bufo

بوفو کی کھانسی بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ بلغم کے ساتھ خون کا اخراج بھی ہوتا ہے اور جلن کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے۔(ص175)

کلکیریا آرس
Calcarea Ars

سیڑھیاں چڑھتے وقت اگر سانس اکھڑے کلکیریا آرس اچھی دوا ہے۔(ص189)

کلکیریا کاربونیکا
Calcarea Carbonica

کھانسی رات کو خشک اور دن کو عام طور پر بلغمی ہوتی ہے۔ بلغم زردی مائل بدبودار ہوتا ہے اور بہت مشکل سے نکلتا ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے میں انہیں جو کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور آسانی پیچھا نہیں چھوڑتی بسا اوقات وہ کلکیریا کارب سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔(ص191)

اگر کھانسی لمبی ہو جائے اور تھوک کے ذریعہ خون آئے تو یہ بھی کلکیریا کی علامت ہے۔ اس میں کالی کارب کی طرح پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔(ص198)

کلکیریا فاس
Calcarea Phos Phorica

کلکیریا فاس کا مریض بے ساختہ آہیں بھرنے لگتا ہے۔ سینہ دکھتا ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی شروع ہو جاتی ہے لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔(ص206-207)

کلکیریا سلف
Calcarea Sulphorica

کلکیریا سلف جس کی مزاجی دوا ہوگی اسے دمہ اور کان کی تکلیفوں میں بھی فائدہ دے گی۔(ص213)

کیپسیکم
Capsicum

حنجرہ اور ہوا کی نالی میں خشک کھانسی کے ساتھ سرسراہٹ اور کھانسنے سے مثانہ میں دباؤ پیدا ہوتا ہے سانس کے ساتھ سینے میں درد، دل کے نچلے حصہ پسلیوں کے پاس درد مریض کھلی ہوا پسند نہ کرے گرمی سے آرام آئے .... یہ سب علامتیں کیپسیکم میں پائی جاتی ہیں۔(ص235)

کیمفر
Camphora

کیمفر میں بار بار نزلے اور بلغمی کھانسی کا بھی رجحان ہے اور اس لحاظ سے یہ اینٹی مونیم کروڈ اور امونیم کارب کے ہم پلہ ہے۔ یہ دونوں دوائیں اس مستقل کمزوری کو جو بار بار نزلے کو دعوت دیتی ہو دور کرتی ہے۔ موسم کی معمولی سی تبدیلی سے فوراً نزلہ شروع ہو جاتا ہے ناک ٹھنڈی رہتی ہے اور رطوبت بہتی ہے۔ ہوا کی نالیوں میں بلغم پھنسنے کا رجحان ہوتا ہے جس سے سانس گھٹتا ہے۔ گہرا سانس مشکل سے آتا ہے، سانس کھینچنے پر کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور دل کی دھڑکن بہت تیز ہوتی ہے۔(ص220)

کینیبس سٹائیوا
Cannabis Sativa

کینیبس سٹائیوا میں دمہ کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ چھاتی سے گڑگڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔ اگر مثانے کی تکلیف اور دمہ اکٹھے ہوں تو کینیبس سٹائیوا ممکنہ دوا ہو سکتی ہے۔ دراصل چھاتی کی بہت سی امراض دبے ہوئے سوزاک کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں اور اسی وجہ سے دمہ بھی ہوتا ہے اور اس کا اثر پیشاب کی نالی پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اگر پیشاب کی نالیوں میں سوزش کی مشابہت سوزاک کی امراض سے ہو اور دمہ بھی ہو تو کینیبس سٹائیوا بہت مفید دوا ہے۔(ص228)

کاربو اینیمیلس
Carbo Animalis

کاربو اینیمیلس کے مریض کے پھیپھڑوں میں زخم بن جاتے ہیں سینے میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سبزی مائل بلغم خارج ہوتی ہے۔ رات کو بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ گرمی سے کمی محسوس ہوتی ہے۔(ص240)

کاربونیم سلفیوریٹم
Carboneum Sulphuratum

بعض اور دواؤں کی طرح اس میں بھی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے سینے پر بوجھ محسوس ہوتا ہے اور کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔(ص251)

کیوپرم میٹیلیکم
Cuprum Metallicum

کیوپرم کالی کھانسی اور دمہ میں بھی بہت مفید ہے۔ میرے نزدیک کیوپرم کو کالی کھانسی اور دمہ کے انتہائی تشنج میں ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ گرمی کے موسم میں تکلیف ہو اور سانس کی نالی میں تشنج ظاہر ہو اور ٹھنڈی چیز یا برف کی ٹکور سے فائدہ ہو تو کیوپرم فوری طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔ سینہ کے اطراف میں اور نچلے حصہ میں تشنجی کیفیت بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ وہ اس تکلیف سے مر ہی جائے گا۔ سینہ سے لے کر پیچھے تک چاقو کی طرح چیرنے والے درد کا احساس بھی ہوتا ہے۔ دراصل یہ علامت تشنج سے پیدا ہوتی ہے اور اس میں کیوپرم جادو کی طرح اثر کرتی ہے اس پہلو سے کیوپرم پتہ کے شدید درد اور تشنج میں بھی کام آتی ہے۔(ص342)

آل غانا احمدیہ سٹوڈنٹس کانفرنس

رپورٹ: فہیم احمد خادم صاحب-ایسارچر-غانا

حضرت مصلح موعود کا زریں ارشاد ہے

''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر ممکن نہیں''- یہ اٹل حقیقت ہے کہ نوجوان ہی کسی قوم کا مضبوط اور فعال طبقہ ہیں- خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا کا نوجوان طبقہ نہ صرف خدام الاحمدیہ کے پلیٹ فارم پر فعال اور مستعد ہے بلکہ سکولوں' کالجوں اور یونیورسٹیوں میں احمدیہ سٹوڈنٹس یونین کے نام سے چاق و چوبند ہے- اس یونین کے تحت ہر سال پہلے علاقائی سطح پر تربیتی ریلیاں منعقد ہوتی ہیں اور پھر ملکی سطح پر نیشنل ریلی کا انعقاد کیا جاتا ہے- گزشتہ دنوں چوتھی آل غانا احمدیہ سٹوڈنٹس کانفرنس کماسی شہر میں منعقد ہوئی- کانفرنس کا موضوع تھا ''نئی صدی میں پیش آمدہ چیلنجز کا حل قرآن مجید ہے''- اس کانفرنس کی مختصر رپورٹ پیش ہے-

15/جون 2001ء بروز جمعہ رات گئے تک سیکنڈری سکولز اور یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات ملک بھر کے مختلف حصوں سے گروہ در گروہ احمدیہ بیت الذکر کماسی پہنچے- یہ بیت تین منزلہ ہے- اس کی ایک منزل پر طالبات اور دوسری منزل پر طلباء کی رہائش کا انتظام تھا جبکہ تیسری منزل نمازوں کی ادائیگی کے لئے مخصوص تھی-

16/جون کو جماعتی روایات کے مطابق کانفرنس کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا جو مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اول نے پڑھائی- اس کے بعد آپ نے ''نماز کی اہمیت'' کے موضوع پر درس دیا- نماز فجر کے بعد جماعت احمدیہ غانا کے نائب امیر ثالث مکرم حافظ احمد جبرائیل صاحب نے ''احمدیہ سٹوڈنٹس یونین غانا اور دعوت الی اللہ'' کے عنوان پر خطاب فرمایا- اس کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی نے بھی طلباء سے خطاب فرمایا جس کا عنوان تھا ''احمدیت کا مالی نظام''- آپ نے طلباء کو جماعت احمدیہ کے مالی نظام کا تعارف کروایا اور فرمایا کہ طلباء ابھی سے حسب توفیق مالی قربانی کا حظ اٹھائیں تاکہ آئندہ بڑے ہو کر بڑی بڑی قربانیاں پیش کرنے میں کوئی دقت نہ پیش آئے- آپ نے مالی قربانی کی برکات پر روشنی ڈالی-

تقاریر کے بعد انڈور گیمز کا دلچسپ پروگرام شروع ہوا- یہ کھیلیں بیت الذکر ہی کے احاطہ میں ہوئیں- ان میں لڈو' ڈرافٹ اور ٹیبل ٹینس شامل تھیں- ان گیمز میں ہر ریجن سے ایک ایک منتخب کھلاڑی نے شرکت کی- طلباء نے ان کھیلوں میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا-

پہلا اجلاس

کانفرنس کے انعقاد کے لئے کوامے انکروما یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کماسی (KNUST) کی لائبریری کا وسیع و عریض ہال مخصوص کیا گیا تھا- تمام طلباء کو بسوں کے ذریعہ یونیورسٹی کے مقررہ ہال تک پہنچایا گیا- ہال کو جھنڈیوں اور بینرز کے ساتھ خوبصورتی سے سجایا گیا تھا- سٹیج کے سامنے ہال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا- ایک حصہ میں طلباء اور دوسرے حصہ میں طالبات کے بیٹھنے کے لئے کرسیاں بچھائی گئیں-

دس بجے صبح مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا' کانفرنس ہال میں تشریف لائے تو تلاوت قرآن کریم کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا- مکرم عبدالحئی مومن صاحب نے تلاوت اور اس کا ترجمہ پیش کیا- تلاوت کے بعد ایک غانین نوجوان مکرم احمد بن عبداللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کی اردو نظم ''نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا'' کے چند اشعار بڑی خوش الحانی سے پڑھے اور ان کا ترجمہ بھی پیش کیا-

احمدیہ سٹوڈنٹس یونین غانا کے نیشنل صدر مکرم عباس بن سعید ولسن صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا- اس میں آپ نے مہمان خصوصی' معزز مہمانوں اور طلباء و طالبات کو خوش آمدید کہا- آپ نے اپنے ایڈریس کے دوران غانا میں احمدیہ یونیورسٹی کے اجراء کی خواہش کا اظہار بھی کیا- استقبالیہ ایڈریس کے بعد ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر کے طلباء نے Songs of Praises پیش کیا-

بعدہ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے افتتاحی خطاب سے نوازا-

آپ نے فرمایا یہ نئی صدی کا آغاز ہے- اس کی مناسبت سے کانفرنس کا موضوع بہت موزوں ہے- آج مذہب کے نام پر منافرت پھیلائی جارہی ہے- ہر طرف ظلم و استبداد کا زور ہے- ایڈز اور بداخلاقی کا دور دورہ ہے- یہ وہ نئی صدی کے چیلنجز ہیں جن سے نبرد آزما ہونے کے لئے دنیا کو قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے- آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم ایک کامل اور ہر قسم کی تبدیلی سے پاک الٰہی کتاب ہے-

مزید فرمایا کہ دنیا عملاً قرآنی تعلیمات کی ضرورت محسوس کر رہی ہے- آج دنیا میں کثرت سے ہونے والے حادثات شراب نوشی کے زیر اثر ہوتے ہیں- ایڈز کے علاج کے لئے قرآنی تعلیم کے مطابق محفوظ ترین طریقہ سراسر عصمت اختیار کرنا ہے- اس علاج کے سوا ایڈز سے بچاؤ کا کوئی علاج ممکن نہیں- آخر پر آپ نے افتتاحی دعا کروائی-

دوسری تقریر یونیورسٹی آف لیگون اکرا میں قائم Noguchi Memorial Research Centre میں کام کرنے والے Dr. Mubarak Osie Kwesi نے کی- آپ نے ''سائنسی تحقیقات: قرآن مجید کی صداقت کا ایک بین ثبوت'' کے اہم موضوع پر بے حد عالمانہ تقریر کی- آپ نے آیات قرآنیہ کے حوالہ سے آج کل ہونے والی نت نئی تحقیقات کا ذکر کر کے فرمایا کہ ان تحقیقات کا ذکر برسوں پہلے قرآن مجید کر چکا ہے- مثلاً آغاز کائنات کے حوالہ سے Big Bang کی تھیوری' زمین کا متحرک ہونا' بچے کی پیدائش سے قبل رحم میں تبدیلیاں' زمین کے علاوہ دوسرے آسمانی کروں میں زندگی کے امکان کا تصور' زمین کے گول ہونے کی تھیوری اور جراثیم وغیرہ کی دریافت وغیرہ وغیرہ-

اس کے بعد سینئر سرکٹ مشنری مکرم ڈاکٹر یوسف احمد آڈوسئی نے ''خدا کا تصور' قرآن مجید کی روشنی میں'' کے موضوع پر تقریر کی-

اس سیشن کے آخر میں ممبر کونسل آف سٹیٹ محترم الحاج الحسن بن صالح صاحب نے طلباء سے خطاب فرمایا- آپ نے کونسل کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ کونسل والدین یا بڑوں کی طرح حکومت کو اس کے اہم کاموں میں مشورے دیتی ہے اور ملکی مسائل کے حل کے لئے تجاویز پیش کرتی ہے- آپ نے طلباء کو حصول علم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ ہونے کی تلقین فرمائی- اور فرمایا کہ علم طاقت ہے- ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ علم حاصل کرو خواہ اس کے لئے آپ کو چین بھی جانا پڑے- فرمایا آپ تو غانا کا مستقبل ہیں- معاشرتی' اخلاقی اور روحانی برائیوں کے خلاف جہاد کریں اور ہمیشہ پرامید رہیں- آپ نے احمدی طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی نے صدر مملکت غانا کو خط لکھا کہ آپ کے دور حکومت میں احمدیوں کو خواہ مخواہ اہمیت دی جارہی ہے- احمدیوں کو اعلیٰ عہدوں سے نوازا جارہا ہے- آپ نے فرمایا کہ یہ تو ہم سب کے لئے اعزاز ہے- ہمیں چاہئے کہ ہم ہر میدان اور ہر سطح پر ملک کی خدمت کریں- خوب پڑھیں' دل لگا کر علم حاصل کریں' ملک کے لیڈرز انہی یونیورسٹیوں سے پیدا ہوتے ہیں-

اس خطاب کے ساتھ ہی کانفرنس کے پہلے اجلاس کا اختتام ہوا- وقفہ کے دوران طلباء اور مہمانوں نے دوپہر کا کھانا کھایا اور ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کیں-

دوسرا اجلاس

قریباً ساڑھے تین بجے دوسرے اجلاس کا آغاز جماعت احمدیہ غانا کی ایک بزرگ شخصیت Alhaj V.A.Essaka کی زیر صدارت ہوا- تلاوت و نظم کے بعد Mr. Sarhabin Moomin نے ''دینی معاشرہ میں عورت کا مقام'' کے موضوع پر تقریر کی- آپ نے بتایا کہ دین ہی ہے جس نے عورت ذات کو معاشرہ میں عظیم الشان مقام سے نوازا-

اشانٹی ریجن کے سابق ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مکرم عبداللہ ناصر بوانگ صاحب نے ''احمدی طلباء اور ان کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر طلباء سے خطاب کیا- آپ نے انہیں بہت سی زریں نصائح سے نوازا اور فرمایا کہ تقویٰ حاصل کریں' خلافت کا علم سربلند رکھیں' قرآن کریم کا بغور مطالعہ کریں' اپنے نفس پر کنٹرول رکھیں اور ایڈز سے بچاؤ کی تدابیر کریں اور شراب اور تمباکو نوشی سے کلیۃً اجتناب کریں-

اس تقریر کے بعد ویسٹرن ریجن کے ڈائریکٹر آف ہیلتھ سروسز الحاج ڈاکٹر آئی بی محمد صاحب نے خطاب کیا- آپ کا عنوان تھا ''تہذیب کا موجودہ تصور روحانی ترقی میں روک ہے''- آپ نے آغاز میں تہذیب کے موجودہ ماڈرن تصور کی وضاحت کی اور بتایا کہ آج کل تہذیب کا دوسرا نام بے حیائی کا ارتکاب' ویڈیوز' فلموں اور گانوں کا رجحان اور فیشن شوز کا انعقاد ہے- تہذیب کا موجودہ تصور بہت ہی بھیانک ہے- یہ تصور روحانی زندگی کے لئے زہر قاتل ہے- انہوں نے ساؤتھ افریقہ میں ایڈز سے ہلاک ہونے والے گیارہ سالہ معصوم بچے کا ذکر کر کے بتایا کہ اسے ایڈز پیدائشی طور پر ورثہ میں ملی تھی- آپ نے نصیحت کی کہ آج خدا کے فضل سے آپ صحیح سلامت اور صحت مند ہیں' اپنی صحت کو الکحل اور زمانہ میں پھیلی ہوئی بے حیائیوں سے خراب نہ کریں ورنہ اس کا نہ صرف بد اثر آپ پر پڑے گا بلکہ آپ کی آئندہ آنے والی نسلیں بھی اس کے بدنتائج سے محفوظ نہیں رہیں گی-

اپنے خطاب کے آخر پر آپ نے طلباء کو قرآن و حدیث پر عمل کرنے اور قرآن مجید کا مطالعہ کرنے اور دعاؤں کی عادت اپنانے کی تلقین کی اور کہا کہ اپنے آپ کو جماعت احمدیہ کے سکولوں اور ہسپتالوں میں خدمت کے لئے پیش کریں-

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس میں طلباء و طالبات نے مختلف سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دئے گئے-

سوال و جواب کے بعد کانفرنس کے صدر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ غانا نے خطاب فرمایا- آپ نے فرمایا کہ اصل چیز احساس کمتری سے نجات ہے- یاد رکھیں' ہمارے آباء و اجداد ہی تھے جنہوں نے تہذیب و تمدن کا آغاز کیا اور اپنی ذہانت سے کاشت کاری کے لئے استعمال کئے جانے والے آلات بنائے- انہیں تو کوئی Complex نہیں تھا- جب یورپ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا تو اس وقت بغداد کی گلیاں علم کے نور سے منور تھیں اور یورپ سے لوگ سائنسی علوم سیکھنے کے لئے سپین کا رخ کرتے تھے- انہوں نے کہا کہ ہمیں کسی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ہمارے پاس قرآن مجید ہے جس کی تعلیمات ایک اعلیٰ معاشرہ کو جنم دے سکتی ہیں- احساس کمتری کو دل سے نکال دیں- طالبات پردہ کریں اگر کوئی مذاق کرے تو اسے کہیں کہ یہ ہمارے مذہب کی تعلیم ہے اور حضرت مصلح موعود کی معرکۃ الآراء نظم

''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے''

کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں-

آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اچھے احمدی بنو- دنیا میں ہر جگہ زبانی بھی اور عملی طور پر بھی دینی تعلیمات کا دفاع کرو- اعلیٰ اخلاق اپنا کر اور عصمت کی

باقی صفحہ 7 پر

کپاس کی فصل۔ ایک جائزہ

حکومتی ذرائع کے مطابق ملک میں 2001ء میں کپاس کی فصل 7516700 ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی ہے، بلوچستان میں زیر کاشت رقبہ 99700 ایکڑ ہے، جب کہ پچھلے سال 40000 ایکڑ تھا۔ شروع میں پانی کی سخت کمی کی وجہ سے فصل کے بارے میں شکوک وشبہات پائے جاتے تھے اور زیریں سندھ میں بھی پانی کی کمی کی وجہ سے پوری طرح فصل کاشت نہیں کی جا سکی، مگر بعد میں بروقت بارشوں سے صورت حال بدل گئی اور کپاس کی بجائی کے لئے وافر مقدار میں پانی کی فراہمی ممکن ہو گئی۔ سازگار موسم، اچھے بیجوں کی دستیابی، کاشتکاروں کی انتھک محنت اور کاشت کے جدید طریقے اپنانے کی وجہ سے فصل کی حالت بہت اچھی ہے۔ عام طور پر پچھلے سالوں میں گرمی کی زیادتی کی وجہ سے کپاس کے پھول گر جاتے تھے، مگر اس سال بہتر موسمی حالات کی وجہ سے پودے پھول اور ٹنڈوں سے لدے ہوئے ہیں۔ کہیں کہیں امریکن سنڈی، چتکبری، گلابی سنڈیوں اور دیگر بیماریوں نے حملہ کر کے فصل کو نقصان پہنچایا ہے لیکن کاشتکاروں نے پوری مستعدی کے ساتھ کیڑے مار ادویات کا سپرے کر کے اس کا مقابلہ کیا ہے اور فصل کی حالت مجموعی طور پر بہت بہتر ہے۔ ان تمام حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اور زیر کاشت رقبہ میں 260000 ایکڑ کے اضافے کے پیش نظر پاکستان میں سال 2002-2001ء میں روئی کی ایک کروڑ 10 لاکھ گانٹھ کی پیداوار کی امید کی جاسکتی ہے۔

بین الاقوامی مارکیٹ

روئی کی بین الاقوامی مارکیٹ زیادہ پیداوار کی وجہ سے سخت مندے کا شکار ہے۔ نیویارک کاٹن کاسٹہ جوکہ پچھلے سال 60 سے 62 امریکی سینٹ فی پاؤنڈ چل رہا تھا۔ اب کم ہو کر 34 سے 35 امریکی سینٹ فی پاؤنڈ ہے۔ جو کہ پچھلے 15 سالوں میں سب سے کم ریٹ ہے۔ ساری دنیا میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک کے کاشتکار کپاس کی قیمتوں میں بے حد کمی کی وجہ سے سخت پریشان ہیں زیادہ تر ملکوں میں کاشتکاروں کو ان کی فصل پر اٹھنے والا پورا خرچہ بھی ملتا ہوا نظر نہیں آتا۔ امریکہ میں اس سال کپاس کے کاشتکاروں کو ایک بڑی سبسڈی دی جا رہی ہے۔ لیکن غریب ملکوں کی حکومتیں متحمل نہیں ہوسکتیں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق اس سال دنیا میں کپاس کی 58 لاکھ گانٹھ کی پیداوار کھپت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس 58 لاکھ گانٹھ کے اضافہ نے پوری دنیا میں کپاس، سوتر اور کپڑے کی تجارت کو بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ کپاس پیدا کرنے والا ملک چین جہاں پر پچھلے سال ایک کروڑ 84 لاکھ گانٹھ کی پیداوار ہوئی تھی، اس سال دو کروڑ 22 لاکھ گانٹھ کی پیداوار متوقع ہے، اسی طرح امریکہ میں جہاں پر پچھلے سال ایک کروڑ 72 لاکھ گانٹھ کی پیداوار ہوئی تھی اس سال ایک کروڑ 97 لاکھ گانٹھ کی پیداوار کی امید کی جا رہی ہے۔ ہمسایہ ملک ہندوستان میں پچھلے سال ایک کروڑ 40 لاکھ گانٹھ کی پیداوار ہوئی تھی، اس سال ایک کروڑ 60 لاکھ گانٹھ کی پیداوار متوقع ہے۔ امریکہ میں ہونے والے افسوس ناک واقعات نے اس بحران میں مزید اضافہ کیا ہے۔ سال 2001-2000ء میں دنیا کے مختلف ممالک میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار مندرجہ ذیل رہی ہے۔

ہندوستان	8.58 من فی ایکڑ
ترکمانستان	12.39 من فی ایکڑ
سوڈان	14.11 من فی ایکڑ
پاکستان	19.61 من فی ایکڑ
ازبکستان	20.75 من فی ایکڑ
امریکہ	22.50 من فی ایکڑ
میکسیکو	29.69 من فی ایکڑ
مصر	29.76 من فی ایکڑ
برازیل	31.84 من فی ایکڑ
چین	32.65 من فی ایکڑ
یونان	33.73 من فی ایکڑ
ترکی	36.13 من فی ایکڑ
آسٹریلیا	45.96 من فی ایکڑ
شام	45.99 من فی ایکڑ
اسرائیل	53.99 من فی ایکڑ

پاکستان میں پچھلے سال فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے، لیکن ترقی یافتہ ممالک کے مقابلہ میں یہ پیداوار بھی ابھی کم ہے، جسے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ حکومت کی طرف سے کپاس میں ملاوٹ Contamination کے خلاف جو مہم شروع کی گئی ہے۔ وہ قابل تعریف اقدام ہے جسے بہت پہلے شروع کیا جانا چاہئے تھا۔ ترقی یافتہ ممالک کی طرح ہمیں بھی Genetic Engineering کے ذریعے ایسے بیج تیار کرنے چاہئیں، جن پر سنڈیوں کا حملہ نہ ہو سکے۔ امریکہ میں اس سال کپاس کی دوتہائی فصل میں Genetically Modified بیج استعمال ہوا ہے، یہی حال آسٹریلیا اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کا ہے، مگر پاکستان میں اس طرح کے بیج کی تیاری میں ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی ہے۔ ہمارے زرعی ریسرچ کے اداروں کو اس مسئلہ پر خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ اسی طرح ہماری ٹیکسٹائل انڈسٹری تمام مشینری درآمد کرتی ہے جو کہ بے حد مہنگی ہے۔ دنیا میں مشینری بنانے والے ادارے محنت اور تحقیق کے ذریعے مشینوں میں نت نئی جدت پیدا کرتے ہیں اور ان مشینوں کی قیمت بڑھا کر منہ مانگے پیسے وصول کرتے ہیں۔

تبصرہ کتب

صدق و وفا کے پیکر

(خلفائے راشدین کی سیرت و سوانح)

نام کتاب: صدق و وفا کے پیکر
مؤلف: فرید احمد نوید
ناشر: احمد اکیڈمی ربوہ
تعداد صفحات: 88

احمد اکیڈمی ربوہ ایک عرصہ سے مختلف موضوعات پر علمی اور تربیتی کتب شائع کر رہی ہے۔ اور احباب جماعت کی علمی خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ زیر نظر کتاب خلفائے راشدین کے حالات و واقعات پر مبنی ہے جو کہ ہمارے لئے روشنی کے مینار تھے کتاب کا انتساب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہے جن کی قوت قدسیہ نے ایسے خوبصورت اور درخشندہ ستارے پیدا کئے ہیں۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارہ میں ارشاد نبویؐ ہے کہ میرے صحابہ روشن ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔ حضرت مسیح موعود صحابہ کے بارہ میں بیان فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 224)

کتاب کے صفحہ 13 سے خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیقؓ کے سیرت و سوانح شروع کئے گئے ہیں۔ آغاز میں حضرت ابو بکرؓ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی ایک پر شوکت تحریر جو سر الخلافہ میں ہے اس کا اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے جس میں آپ سیرۃ ابو بکرؓ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آپ کو حضرت محمد مصطفیٰؐ سے ایک شدید تعلق تھا اور آپ کی روح خیر الوریٰؐ کی روح کے ساتھ متصل ہو گئی .... آپ نے خود کو اپنے محبوب کے رنگ میں رنگین کر لیا اور اپنی ہر ایک مراد خدائے واحد کی خاطر چھوڑ دی۔"

حضرت ابو بکرؓ کے سیرۃ و سوانح میں آپ کا قبول اسلام، تبلیغ اسلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی ہجرت مدینہ، مدنی زندگی اور خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کے سیرت و سوانح کتاب کے صفحہ نمبر 31 سے شروع کئے گئے ہیں۔ حضرت عمر کی سیرۃ و سوانح میں مندرجہ ذیل موضوعات پر قلم اٹھایا گیا ہے: آپ کا قبول اسلام کا پر شوکت واقعہ، آپ کی ہجرت، غزوات میں آپ کی شجاعت، خلافت کی خلعت سے سرفرازی، خلافت کے دوران عظیم الشان اسلامی سلطنت کا قیام اور پھر واقعہ شہادت درج کیا گیا ہے۔

خلیفہ سوم ذوالنورین حضرت عثمان غنیؓ کے حالات و واقعات کا بیان صفحہ 47 سے شروع ہوتا ہے۔ حضرت عثمانؓ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آنحضرتؐ کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے آپ کے عقد میں آئیں۔ پہلے حبشہ اور پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ آپ کے مال سے اسلام کو بہت فائدہ پہنچا۔ بئر رومہ ایک یہودی سے خرید کر مسلمانوں کی خدمت کے لئے لگا دیا اور مدینہ میں پانی کی مشکلات دور کرنے کا موقعہ ملا۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ کو سفارت کاری کا اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد آپ خلعت خلافت سے سرفراز ہوئے۔ اور آپ نے بھی شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

خلیفہ چہارم شیر خدا حضرت علیؓ کے حالات و واقعات صفحہ 67 پر درج ہیں آپ کے حالات میں آپ کا بچپن میں قبول اسلام، ہجرت رسولؐ کے موقعہ پر آپ کا آنحضرتؐ کے بستر پر سونا، حضرت فاطمہؓ سے شادی، غزوات میں عظیم الشان شجاعت، خلفاء ثلاثہ کے دور میں آپ کی خدمات اور پھر پر آشوب حالات میں بار خلافت اٹھانے نیز واقعات شہادت بھی درج کئے گئے ہیں۔

کتاب صدق و وفا کے پیکر میں ہر خلیفہ راشد کے سوانح بیان کرنے سے قبل ان کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی ایمان افروز اور جلیل القدر تحریرات بھی درج کی گئی ہیں۔

خلفائے راشدین نے اسلام کی خاطر جو عظیم الشان قربانیاں مکی اور مدنی دور میں دی ہیں۔ اور پھر اپنی خلافت کے زمانے میں اسلام کی سربلندی، استحکام اور اس کی توقیر کے لئے جو عظیم خدمات سرانجام دی ہیں ان کی ایک جھلک اس کتاب میں بیان کی گئی ہے۔ جو ایک قاری کے دل میں جذبہ ایمان اور خلفائے راشدین کی عظمت پیدا کرنے کا موجب ہوگی۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر میر مقبول احمد صاحب اور محترمہ ڈاکٹر باسمہ خان صاحبہ نیو جرسی امریکہ کو مورخہ 21 دسمبر 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "روحان میر احمد" تجویز ہوا ہے نومولود محترم میر غلام احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ حال مقیم نیو جرسی امریکہ کا پوتا اور محترم میاں صلاح محمد صاحب مرحوم آف پونچھ کشمیر کا پڑپوتا ہے۔ اور مکرم ریاض قدیر لودھی صاحب ڈیفنس لاہور کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت والی لمبی عمر، سعادت مندی، دین و دنیا کی فلاح اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم نیر محمود نثار صاحب سابق قائد علاقہ آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں خاکسار کے ہم زلف برادرم عابد مشتاق بٹ صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ جہلم شہر کو اللہ تعالیٰ نے 19 جنوری 2002ء کو دو واقف نو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "عیشۃ الراضیۃ" عطا فرمایا ہے بچی مکرم مشتاق احمد بٹ صاحب آف جہلم شہر کی پوتی اور مکرم ناصر احمد محمود آف کوٹلی آزاد کشمیر حال جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک سیرت ہونے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ عزیزہ وہاب صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی طاہرہ تنویر صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالوہاب صاحب حال مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 27 جنوری 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "جانیتا تنویر" تجویز ہوا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب صدر جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں۔ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالعلوم غربی حلقہ ثناء مورخہ یکم فروری 2002ء بروز جمعۃ المبارک رات آٹھ بجے وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ بیت المھدی میں بعد نماز مغرب مکرم مقصود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد عزیز الرحمان صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

❁ مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت شرقی الف لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الکلثوم صاحبہ اہلیہ مکرم کفایت علی صاحب زعیم انصار اللہ مورخہ 8 جنوری بروز منگل بعمر 82 سال وفات پا گئی ہیں۔ آپ حضرت مولوی فتح علی منشی صاحب فاضل رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں آپ کی نماز جنازہ بیت المھدی میں پڑھی گئی۔ قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم عبدالحق صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

☆ مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب زعیم انصار اللہ نسیم آباد فارم ضلع میر پور خاص کا نکاح ہمراہ مکرمہ امۃ البلقیس صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالرشید صاحب دارالیمن شرقی ربوہ بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپے نقد بصورت زیور مورخہ 24 جنوری 2002ء بروز جمعرات بیت الصادق دارالیمن شرقی ربوہ میں مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مکرم محمود احمد صاحب محترم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال چک نمبر 565 رگ۔ب فیصل آباد کے پوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆☆☆

☆ مکرم ادریس احمد صاحب ابن مکرم عبدالحمید صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ امۃ النور صاحبہ بنت مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب زعیم انصار اللہ نسیم آباد فارم ضلع میر پور خاص بعوض حق مہر مبلغ تیس ہزار روپے نقد بصورت زیور مورخہ 25 جنوری 2002ء بروز جمعۃ المبارک بیت الصادق دارالیمن شرقی ربوہ میں مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھا۔

مکرمہ امۃ النور صاحبہ مکرم چوہدری برکت علی صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال چک نمبر 565 رگ۔ب ضلع فیصل آباد کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

❁ منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ایس اینڈ ٹی آر ڈویژن نے ٹیچرز/ریسرچرز کے لئے مختلف فیلڈز میں بیرون ملک Ph.D کے لئے سکالرشپ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان 30 جنوری 2002ء دیکھیں۔

❁ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے فرنچ زبان میں ڈپلومہ/سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 فروری 2002ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ 2 فروری 2002ء دیکھیں۔

گمشدہ کاغذات

❁ دارالنصر شرقی سے ناصر آباد رکشہ پر آتے ہوئے سکول کے اہم کاغذات اور پاس بک نمبر 9788 نیشنل بینک آف پاکستان کہیں گم ہو گئے ہیں جس کسی کو ملے وہ براہ مہربانی دفتر صدر عمومی ربوہ کو پہنچا دیں۔

13 واں والی بال ٹورنامنٹ

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ

❁ مورخہ 27 تا 30 جنوری 2002ء دارالرحمت غربی ربوہ کی گراؤنڈ میں والی بال ٹورنامنٹ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ منعقد ہوا۔ 27 جنوری کو اس ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے دعا کے ساتھ کیا۔ ربوہ بھر کے انصار کی تین بلاکس پر مشتمل ٹیمیں بنائی گئیں۔ ٹورنامنٹ کا فائنل اور اختتامی تقریب مورخہ 30 جنوری بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ مہمان خصوصی تھے۔ یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا گیا۔ علوم بلاکس کی ٹیم ٹورنامنٹ کی فاتح قرار پائی۔

اس ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ محترم عبدالسلام صاحب دارالیمن شرقی کو میچ کھیلنے کے بعد دل کا حملہ ہوا جس وجہ سے وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انتظامیہ ٹورنامنٹ اور جملہ کھلاڑیوں نے متفقہ فیصلہ کیا کہ ٹورنامنٹ کے تمام انعامات کی رقم مرحوم کے لواحقین کو بطور تحفہ پیش کی جائے۔ محترم مہمان خصوصی نے مرحوم کے صاحبزادے عزیز عبدالجبار کو یہ تحفہ پیش کیا۔ یاد رہے محترم عبدالسلام صاحب نے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن وآئی بنک کو اپنی آنکھوں کے عطیہ کا وعدہ بھی کیا ہوا تھا جو ان کی وفات کے بعد ایسوسی ایشن نے حاصل کیا۔ جس کی وجہ سے دو کامیاب آپریشنز کے ذریعہ دو افراد کو بینائی فراہم کی گئی۔

تقریب کے آخر پر مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ اپنے اختتام کو پہنچا۔ تقریب کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

رسہ کشی ٹورنامنٹ

❁ مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق کو آل ربوہ رسہ کشی ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم پر کھیلا گیا اس ٹورنامنٹ میں کل 26 ٹیموں نے شرکت کی۔ مورخہ 31 جنوری 2002ء کو ٹورنامنٹ کا فائنل اور اختتامی تقریب گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی فائنل مقابلہ حلقہ باب الابواب اور نصیر آباد رحمان کے درمیان کھیلا گیا۔ دلچسپ مقابلہ کے بعد نصیر آباد رحمان نے فائنل میچ جیتا۔ مقابلہ کو سینکڑوں شائقین نے انتہائی نظم و ضبط کے ساتھ دیکھا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سلیم الدین صاحب سیکرٹری مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ انہوں نے اختتام پر کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام کیا۔ ٹورنامنٹ اپنے حسن انتظام کے لحاظ سے یادگار تھا جس کے لئے ٹورنامنٹ کمیٹی تحسین کی مستحق ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر رفیع احمد صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب)

❁ مکرم ڈاکٹر رفیع احمد صاحب ولد مکرم چوہدری شریف احمد صاحب c/o حنیفہ کلینک ایم ڈی اے روڈ ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مندرجہ ذیل دو پلاٹ درج کردہ تفصیل کے مطابق بطور مقاطعہ گیر الاٹ شدہ ہیں۔

(1) قطعہ نمبر 11/2 دارالرحمت ربوہ رقبہ 2 کنال

(2) قطعہ نمبر 62/21 دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال ان کا حصہ 10 مرلہ ہے۔

ہر دو قطعات میں سے ان کا حصہ جملہ ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کئے جائیں۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم ڈاکٹر خالد پرویز صاحب (پسر)

(2) مکرم بدر منیر صاحب (پسر)

(3) مکرم شہزاد احمد صاحب (پسر)

(4) مکرم ڈاکٹر رفیق احمد صاحب (پسر)

(5) مکرم طاہر احمد صاحب (پسر)

(6) محترمہ نسیم منور صاحبہ (دختر)

(7) محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (دختر)

(8) محترمہ مسرت ندیم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ 5

حفاظت کرتے ہوئے عملاً دینی تعلیم کی برتری ثابت کرو۔

آپ نے انہیں تعلیمی میدان میں مسابقت اختیار کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

لیگون یونیورسٹی میں میڈیکل اور حساب کے مضمون کا بہترین طالب علم ایک احمدی نوجوان تھا۔ پاکستانی یونیورسٹیوں میں بھی احمدی طلباء ہمیشہ نمایاں پوزیشنز لیتے ہیں۔ پس خوب پڑھو اور تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرو۔

محترم امیر صاحب نے خطاب کے آخر پر اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ کانفرنس بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک بھر کے 700 طلباء وطالبات نے اس کانفرنس میں شرکت کی توفیق پائی۔ قارئین سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم وتربیت سے نوازے اور احمدیت کے سچے اور مخلص خادم بنائے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 30 نومبر 2001ء)

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 11 فروری غروب آفتاب: 5-53
☆ منگل 12 فروری طلوع فجر: 5-29
☆ منگل 12 فروری طلوع آفتاب: 6-52

نئے دور کا آغاز کریں گے- پاکستان اور افغانستان نے ماضی کی تلخیوں والا مختصر دور دفن کرنے اور ایک نئے دور کا آغاز کرنے پر اتفاق کیا ہے- صدر جنرل مشرف اور عبوری افغان حکومت کے سربراہ حامد کرزئی اور ان کے وفد کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں دونوں ممالک نے اس بات پر بھی اتفاق کیا ہے کہ وہ اپنے ملک کی سرزمین ایک دوسرے کے مفاد کے منافی سرگرمیوں کے لئے استعمال نہیں ہونے دیں گے- اس بات کا اعلان مذاکرات کے بعد صدر مشرف اور حامد کرزائی نے اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا- مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر مشرف نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان نہ صرف جغرافیائی رشتہ ہے بلکہ دونوں ملکوں میں عقیدے کا بھی گہرا تعلق ہے-

پنجاب بھر میں وکلاء کی ہڑتال- فوجی افسران پر مشتمل انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کے صدارتی آرڈیننس کے خلاف پنجاب بھر کے وکلاء نے پورے دن کی ہڑتال کی اور عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے- ہڑتال کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ بار کونسل نے کیا تھا-

روس اور بھارت کے درمیان فوجی سودے- روس اور بھارت کے درمیان اربوں ڈالر کے فوجی معاہدوں پر تعطل پیدا ہو گیا ہے- جبکہ بعض چھوٹے معاہدوں پر دستخط ہو گئے ہیں- کئی گھنٹے کے مذاکرات کے بعد روسی نائب وزیراعظم ایلیا کلیبا نوف اور بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے مشترکہ پریس کانفرنس میں اشارہ دیا کہ طیارہ بردار جہاز ایڈمرل گور شکوف کی خرید اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ٹی یو 22 بمبار طیاروں کی لیز کا معاملہ قیمت کے باعث تعطل کا شکار ہوا جبکہ ایٹمی آبدوزوں کی لیز کا معاملہ زیر بحث نہیں آیا-

بھارت کا سندھ طاس معاہدہ ختم کرنے پر غور- بھارت نے پاکستان کے ساتھ 42 سالہ سندھ طاس معاہدے کو ختم کرنے پر غور شروع کر دیا ہے- بھارتی حکومت نے 1960ء کے انڈس واٹر ٹریٹی کو ختم کرنے کے لئے ایک ٹیکنیکل سیل تشکیل دے دیا ہے جو مختلف دریاؤں کے پانی کا رخ موڑنے کے لئے فارمولہ مرتب کرے گا-

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کی اہمیت وفاقی حکومت نے آئندہ سے موبائل فون- فیکس- ٹیلی فون جائیداد کی خرید و فروخت، بجلی گیس اور دیگر امور کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کے ذریعہ ڈیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے- پرانے شناختی کارڈ سے کوئی سہولت مہیا نہیں کی جائے گی- وزیرداخلہ معین الدین حیدر نے نادرا میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ عوام جلد از جلد شناختی کارڈ بنوالیں- جعلی کارڈوں کے اجراء میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی- چیئرمین نادرا نے کہا کہ اب پاکستان پوسٹ آفس نئے شناختی کارڈ متعلقہ افراد کے گھروں میں فراہم کریں گے-

امریکہ بے شرم اور دہشت گرد ہے- رفسنجانی ایران کے سابق صدر ہاشمی رفسنجانی نے نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ بے شرم ہے اور خود دہشت گردی کرتا ہے- ایران پر حملہ آور ہوا تو امریکیوں کے خون کی ندیاں بہا دیں گے- امریکی دھمکیاں نئی بات نہیں- ایران کے خلاف آج تک تمام امریکی سازشیں ناکام ہوئیں- وہ دوبارہ ایران کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوا- امریکہ افغانستان میں ناکام رہا- اسے اس کا بھی غصہ ہے- امریکی الزامات مضحکہ خیز ہیں- ایران نے طالبان کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا ہے-

اسرائیلی منصوبہ مسترد صدر بش نے یاسر عرفات سے تعلقات توڑنے کا اسرائیلی منصوبہ مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی سے روابط کا دروازہ بند نہیں کیا جائے گا-

روس انڈیا اتحاد میں شامل نہیں ہو رہے- چین چین نے بھارت اور روس کے ساتھ فوجی بلاک کے منصوبے کو سختی سے مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ روس انڈیا اتحاد میں چین شامل نہیں ہوگا-

القاعدہ کے ارکان کو جنگی قیدی تسلیم نہیں کریں گے- امریکہ صدر بش نے فیصلہ کیا ہے کہ افغانستان میں گرفتار کئے گئے طالبان قیدیوں سے جنیوا کنونشن کے مطابق سلوک ہوگا- تاہم اس کا اطلاق القاعدہ قیدیوں پر نہیں ہوگا- عالمی برادری طالبان اور القاعدہ کے قیدیوں سے ہمدردی چھوڑ دے طالبان اور القاعدہ کے کارکن دہشت گرد اور انسانی مجرم ہیں- القاعدہ کے کارکنوں کو جنگی قیدی کا درجہ نہ دینے پر ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے صدر بش پر کڑی تنقید کی ہے-

واپڈا سے فوج کی واپسی پاک بھارت کشیدگی کے باعث واپڈا سے بھی فوج کی واپسی شروع ہوگئی-

ہومیو پیتھک کتب

اردو اور انگریزی ہومیو پیتھک کتب دستیاب ہیں
کیور یو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ریڈی میڈ ملبوسات پر
سیل - سیل - سیل
مخصوص اونی اور دوسری ورائٹی پر سالانہ
کلیرنس سیل شروع ہوگئی ہے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ- فون نمبر 212039

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

مکان برائے فوری فروخت
ربوہ کے وسط میں واقع مکان برقبہ دس مرلے برائے فوری فروخت ہے-
رابطہ: نصیر احمد خان ولد بشیر احمد خان مرحوم
مکان نمبر 14/21 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ
فون 051-56134883-04524-213435
03204465159

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

ضرورت سیلزمین
1- سیلزمین جو ڈرائیونگ جانتے ہوں 20 آسامی
2- عمر: کم ازکم 25 سال
3- تعلیم: کم ازکم میٹرک
انٹرویو کیلئے مورخہ 14-2-02 کو تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ **میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری**
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61